# نوحہ

اِک ناطقِ قرآں نیزے پر قرآن سناتا جاتا ہے
اور وارثِ قرآں مرقد میں ہائے خاک اُڑاتا جاتا ہے

قرآنِ مصائب کے سر سے جزدان اتارے جاتے ہیں
اِک ایک آیت کے سینے میں خنجر جو اتارے جاتے ہیں
قرآن کے حافظ کے ہاتھوں قرآن جلایا جاتا ہے

اِک چھوٹا سا قرآن ابھی نیزے پہ جو میں نے دیکھا ہے
سہہ پہلو تیر سے اُس کا گلا تکبیر سنا کر چھیدا ہے
اِک رحل نما جھولے کو سرِ میدان جلایا جاتا ہے

قرآنِ صفت وہ دو بچے جو دوشِ نبیؐ کے راکب تھے
وہ جن کے گلے محبوبِ خدا چوما کرتے تھے آنکھوں سے
کبھی زہر پلایا جاتا ہے تیروں پہ سلایا جاتا ہے

قرآن کا پردا رکھنا ہے اے اُمِ ابیہاؑ تیری طرح
سجادؑ کی مجبوری دیکھو تڑپا ہے کسی مچھلی کی طرح
کوثر سی چھوٹی آیت کو تربت میں چھپایا جاتا ہے

کچھ چھوٹی بڑی آیات بھی تھیں اِک سورہ بھی قیدی دیکھا
بازارِ ستم میں بے پردا سورج نے وہ چہرا بھی دیکھا
جسے ثانیِ زہراؑ کہتے ہوئے پلکوں کو جھکایا جاتا ہے

تطہیر کی آیت جن کے لئے خود کاتبِ قسمت نے لکھی
اُس آیت کی تفسیروں کو سایہ نہ ملا چادر نہ ملی
بالائے ستم بے مقنع انہیں دربار میں لایا جاتا ہے

اے کلمہ گو کچھ شرم تو کر اے قاریِ قرآں ڈوب کے مر
قرآنِ امامت کی دختر کس طرح کرے کانٹوں پہ سفر
اِن پیروں کے رِستے خوں سے زم زم کو بنایا جاتا ہے

بے غسل و کفن کتنے قرآں پامال کیئے ہائے ہائے
افسوس کہ بائے بسم اللہ نیزوں پہ اٹھا کے لے آئے
قرآن کی حرمت لوٹ کے یہ کیوں جشن منایا جاتا ہے

چونسٹھ پارے رستوں میں گرے آغوش سے اپنی ماؤں کی
خوں رنگ ہوئی راہوں کی زمیں اِن بچوں کی تربت نہ بنی
اِن اُجڑی گود کی ماؤں کو پھر خون رلایا جاتا ہے

قرآں میں رکھا ہے قدرت نے ہر خشک و تر کا ذکر مگر
کچھ ایسے قرآں دیکھے گئے عاشور کو اپنے خون میں تر
وہ جن کے پسینے سے کعبے کو غسل کرایا جاتا ہے

قرآنِ عزا ہے فرشِ عزا ریحاںؔنِ عزا رضوانِ عزا
یہ نوحہِ غم روداد ِستم زہراؑ کی قسم بَر دوشِ ہوا
مجلس میں سنا کر زہراؑ کو مہمان بنایا جاتا ہے

کلام: ڈاکٹر ریحانؔ اعظمی      نوحہ خواں: رضوان زیدی

Nohas Album 2016